Department of Islamic Studies 08/07/2021

M.A. Islamic Studies Semester I.

Paper MIS-103

Topic: Mushkil-ul- Hadith ki missal.

Dr. Hohd Akram Raza

مشکل الحدیث کی مثال:

یوں تو مشکل الحدیث کی بہت سی صورتیں ہیں؛ لیکن یہاں صرف دو مثالیں پیش کی جارہی ہیں، ایک مثال حدیث کے قرآن سے متعارض ہونے کی اور دوسری معنی لغوی اور معنی مرادی کے درمیان مناسبت کے بعید ہونے کی:

إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ كَمَا تَرَوْنَ هَذَا الْقَمَرَ لَا تُضَامُّونَ فِي رُؤْيَتِهِ۔ (بخاری، کتاب مواقیت الصلاۃ، باب فضل صلاۃ العصر، حدیث نمبر: ۵۲۱، شاملہ، موقع الاسلام ۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ قیامت میں مؤمنین کو اللہ تعالیٰ کا کھلے طور پر دیدار ہوگا جو معارض ہے آیتِ شریفہ:

لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ۔ (الانعام: ۱۰۳) ترجمہ: نگاہیں اس کو نہیں پاتیں اور وہ تمام نگاہوں کو پالیتا ہے۔ اس آیت میں بظاہر رؤیتِ باری تعالیٰ کی نفی ہے۔

شَهْرَا عِيدٍ لَا يَنْقُصَانِ۔ (بخاری، کتاب الصوم، باب شهرا عيد لا ينقصان، شاملہ، موقع الاسلام)

اس حدیث کے الفاظ میں کوئی لفظ ایسا نہیں ہے جس کا لغوی معنی محتاجِ بیان ہو اور نہ ہی اس حدیث کا کسی دلیل شرعی سے تعارض ہے، صرف عادت اور حس کے خلاف معلوم ہوتی ہے، جس کی وجہ سے ائمہ حدیث نے اپنی کتابوں میں اس کو مستقل عنوان سے ذکر کرکے نصوص کی روشنی میں اس کو بیان فرمائی ہے۔

اس فن کی بعض مشہور کتابیں:

خصوصی طور پر اس فن کے تعلق سے بعض کتابیں لکھی گئی ہیں جو متعارض اور مشکل المفہوم احادیث کے تعارض وتناقض کو دور کرنے کا کام انجام دیتی ہیں۔

اس موضوع پر سب سے پہلے سیدنا امام شافعیؒ (۲۰۴ھ) نے اپنی کتاب اختلاف الحدیث تالیف فرمائی اس میں آپ نے استیعاب کا التزام کیے بغیر مختلف متعارض احادیث کے درمیان جمع و تطبیق یا ترجیح کا عمل انجام دیا ہے اور کچھ ایسے اصول ایسے بیان کیے ہیں جن کی مدد سے دیگر متعارض نصوص کے درمیان بھی جمع و تطبیق و ترجیح کا کام انجام دیا جا سکتا ہے۔

ابن قتیبہ دینوری (۲۷۶ھ) کی تاویل مختلف الحدیث اس میں انھوں نے ایمانیات واخلاقیات سے متعلق بعض عقل پسند طبائع کی جانب سے پیش کردہ اشکالات کا دفعیہ کیا ہے۔

پھر اس موضوع پر مبسوط اور تفصیلی کام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ مصری طحاوی (۳۲۱ھ) نے کیا، آپ نے مختلف الحدیث اور مشکلات الحدیث دونوں موضوعات پر کام کیا اور بالکل حق ادا کر دیا، خاص احادیثِ احکام کے تعلق سے ان کی کتاب شرح معانی الآثار لاجواب تصنیف ہے۔

اس سے بڑی اور مبسوط کتاب جو جمیع ابواب دین سے متعلق ممکنہ حد تک تمام ہی مشکل یا متعارض احادیث کی تشریح اور تاویل کے سلسلہ میں موسوعہ کی حیثیت رکھتی ہے، وہ آپ کی کتاب بیان مشکل الآثار ہے۔